

اور کس پیغمبر میں محنت ہے؟ **اللَّهُمَّ أَطْبِبْ اَرْبَادَكَار**
اور یہ پاکیزہ کلم طیب ہے۔ اور اسی تیر منمے کے قول، خراذکار
پر قسم فی عبادت۔ نید عمل یہ سب اسکی طرف مڑھتے ہیں۔

قرآن سے فرمائے رہتے ہیں۔ بعادر تمام اعمال درست عقیدہ اور اخلاقی سائنس
کے طبقہ ہوں۔ انہی کے پاس ایسی اعمال تو بلندی ملے گی
قرآن، انسان فی محنت بڑھاتا ہے۔ اور عدم عمل نماخ کے پیغمبر بیکار ہے۔

آیت 12: اس آیت کی اللہ تعالیٰ یعنی یہ مسائل سے کیا بات سمجھا رہیں ہے؟
دریا کی بات کی کسی طرح ایسے کامیابی میٹھا اور دوسروں کا تردید ہوتا ہے
اوہ وہ سائنس سائنس چلتے ہوں۔ یعنی ہمیں کیا کر سائے؟

جواب: فرق مزاجوں کے سائنس زندگی کو نہ ادا فہمی سائنس سائنس ہے
پر منم کے حالات کی فوٹو رہتا ہے۔ صبر اور شکر نہ رہتا ہے۔ اور اس میں
بھاوسے لئے غیر ہوتی ہے۔ بنوہ مومن پر حوالی ہی پلتا رہتا ہے۔

آیت 13 - 14: یہی الکاظمی نے اپنی قرآن کا تذکرہ کیا ہے۔ اپنے حالی، حامیوں
کی بات کی۔ اسے آیت کا کو دیکھتے ہیں۔

آیت 15 onwards: "اے لوگو تم محتاجِ حمدِ اللہ کے" تو کسی طرح یہ محتاج ہیں؟

جواب: یہ بنوہ اور اب کا بعلق ہے سب سے پہلے قریم اف تقاضی اللہ کے محتاج ہیں۔
یہم فقیر ہیں اور وہ دینے والا۔ پر پر پیغمبر سے اسکی حدکے بغیر بخارہ کلتے۔
اللہ کے قبے بیاز ہیں۔ سارے لوگ ملکر ہمیں نامہ مانی تھیں تو اسکی کلموت میں
کوئی فرق نہیں ہوتا اور سارے لوگ ملکر اسی اطاعت میں تو یہم کچھ اضافہ
لیں کرتے۔ لیکن یہم کیا کرنا ہے؟

انسان کو اس نعمت کو سنبھال کر رکھنا ہے۔ اسکی اطاعت اور فرمایا بزرداری ہی۔
مزدیق گزار فہمی ہے۔ اسی کی سیمارے لئے افرتی کامیابی ہے۔ ہمارا ہمچوں کل سینئر ہو جائے۔

آیت 18: یہاں کسی بوجھ کی بات ہو رہی ہے؟
جواب: اعمال کی ز محاری کا بوجھ۔ گناہوں کا بوجھ۔ برافٹ فی دعوت دینے والوں کا بوجھ
یعنی دینا تذکرہ کرنا ہے کہ ہم اپنے لئے کس قسم کا بوجھ تذکرہ رہے ہیں۔
اور قیامتِ حکیم کی کام میں اسے کا رشتہ طاری میں دفعہ ہمایہ ہے۔
اگر آیت یہی کیا بتایا جا رہی ہے؟ کون ترے گا ان بالوں سے؟